H.H. THE NAWAB SULTAN JAHAN BEGUM G.C.I.E.

BHOPAL

رپورٹ سالانہ
ریاست بھوپال

بابت سال سوم صدر نشینی

ہر ہائنس نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ عالیہ

رئیس والا و اعظم طبقہ اعلائے سلطنت ہند و رئیسہ بھوپال ادامہا اللہ بالاقبال

من ابتدا ہفدہم ربیع الاول سنہ ۱۳۲۱ھ لغایت شانزدہم ربیع الاول سنہ ۱۳۲۲ھ

مطابق چہاردہم جون سنہ ۱۹۰۳ء لغایت یکم جون سنہ ۱۹۰۴ء

مطبوعہ مطبع سلطانی

رپورٹ سالانہ

ریاست بھوپال

بابت سال سوم صدر نشینی

ہر ہائنیس نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ عالیہ

رئیس دلاور اعظم طبقہ اعلیٰ سلطنت ہند و رئیسہ بھوپال ادامہا اللہ بالاقبال

من ابتداء ہفدہم ربیع الاول ۱۳۲۱ھ لغایت شانزدہم ربیع الاول ۱۳۲۲ھ

مطابق چہاردہم جون ۱۹۰۳ء لغایت یکم جون ۱۹۰۴ء

مطبوعہ مطبع سلطانی

فہرست مضامین رپورٹ سالانہ ریاست بھوپال بابت سال سوم صدر نشینی ہر ہائینس نواب سلطان جہاں بیگم صاحبہ رئیس والا وعظم طبقہ اعلیٰ سلطنت ہند و رئیسہ بھوپال ادام اللہ بالعز والاقبال۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱) روبکاری خاص کے کام

سال زیر رپورٹ مین بیالیس ہزار دوسو نواسی احکام حسب ذیل جنمین سے گیارہ ہزار چھیاسٹھہ وہ ہین جو باتباع قانون سفر حجاز ہمارے زمانہ سفر مین نواب محمد نصراللہ خانصاحب بہادر کے دستخط سے اور باقی اکتیس ہزار دوسو تیرہ میری روبکاری و دستخط سے جاری ہوے ۔

گوشوارہ تفصیل احکام جو روبکاری سے جاری ہوے

متفرق	مقدماتی	ملازمانی	انتظام عام
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۲) ولادت صاحبزادی برجیس جہان بیگم صاحبہ

۱۸ ہیجدہم ربیع الاول ۱۳۲۱ھ ہجری کو صاحبزادہ حافظ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر کی دختر نیک اختر پیدا ہوئین برجیس جہان بیگم نام رکھا گیا۔ اُنکی ولادت مین تقریبات ضروری عمل مین آئین یہ صاحبزادی جسوقت تولد ہوئین ٹہیک وہی وقت تہا کہ ہز مجسٹی حضور ملک معظم شہنشاہ اعظم اڈورڈ ہفتم شاہ انگلنڈ و قیصر ہند دام سلطنتہ کا فرمان عزت نشان فرین بدستخط خاص مشعر قبول ایڈریس جو مینے دربار کارونیشن دہلی مین پیش کیا تہا صادر ہوا۔ میرے قصر مین اول تو صدور فرمان کی مسرت اور دوسرے اُنکی تولد کی بہجت اور شہر مین تسلک آتو اپ سلامی فرمان کی دہوم دہام عجب سمان دکہا رہی تہی جو کبہی بہولنے کے قابل نہین ہی۔ اور ایسی عجیب و باشان و شوکت حسن اتفاق کیوجہ سے

مین اس لڑکی کو نہایت مبارک و خوش اقبال خیال کرتی ہون
حسب دستور ریاست اونکے مصارف ضروری کے واسطے
ڈہائی سو روپیہ در ماہہ مقرر کیا گیا۔ انشا اللہ تعالی جب اونکی عمر
پانچ برس کی ہوگی تو حسب ضرورت جاگیر مقرر کیجائیگی۔

(۳) سفر حجاز اس سال مین منظوری و اعانت گورنمنٹ عالیہ
ہند بغرض ادائے فرائض سفر حجاز کیا۔ جسکے مفصل حالات ہمارے
سفرنامہ سے جو عنقریب شائع ہوگا معلوم ہونگے اس سفر مین
تقریباً پانچ مہینہ صرف ہوے اور حسب ذیل مصارف ہوے۔

نقشہ مصارف سفر حجاز

مصارف متعلقہ ضروریات سفر و عنایات و خیرات	بہتہ و تنخواہ ملازمان ہمراہیان		مصارف متعلقہ خوراک ہمراہیان	مصارف متعلقہ حج مساکین	میزان	عنایات و خیرات پارچہ وغیرہ
	تنخواہ	بہتہ				
دو لاکھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دو لاکھ [illegible]	[illegible]

(۴) ولادت صاحبزادہ محمد حبیب اللہ خان صاحب

دوازدہم ۱۲ رمضان المبارک سنہ ۱۳۲۱ ہجری کو ہمارے قیام مدینہ منورہ کے وقت مین نواب محمد نصر اللہ خان صاحب بہادر کے یہان لڑکا پیدا ہوا محمد حبیب اللہ خان نام رکھا گیا۔ بعد واپسی حج بیت اللہ الحرام اونکی تقریبات ولادت مثل صاحبزادی بر جبیس جہان بیگم صاحبہ عمل مین آئین۔ اور حسب دستور اونکے مصارف ضروری کیلیے ڈھائی سو روپیہ ماہوار (۲۵۰) درماہہ مقرر کیا گیا جب اونکی عمر پانچ ۵ سال کی ہوگی حسب ضرورت جاگیر دیجائیگی۔

(۵) تقرر عہدۂ نصیر المہامی

مولوی سید محمد نصیر الدین احمد صاحب خان بہادر کا تقرر عہدۂ نصیر المہامی پر کیا گیا۔ اور خان بہادر منشی عنایت حسین خان صاحب اِس خدمت کے چارج سے

سبکدوش کیئے گئے۔

(۶) تقرر معین صدر المہام — اس ضرورت سے کہ مقدمات فوجداری کے انفصال مین زیادہ عجلت ہو معین صدر المہامی (اڈیشنل سشن جج) کا محکمہ بصرف مبلغ دو ہزار پانسو چوالیس روپیہ سالانہ قائم کیا گیا

(۷) تقرر اجلاس کامل — بہ نظر حصول مزید اطمینان انصاف کے جو ہماری روبکاری مین اپیل ہونے سے رعایا کو حاصل ہو سکتا ہی اہلکاران قدیم و تجربہ کار کو انتخاب کرکے ایک مجلس قائم کی۔ جو وقت ضرورت اسپیلہائے متدائرہ روبکاری کے متعلق بحث وکلا و خود فریقین کی سنکر نتیجہ ماخوذہ کی رپوٹ ہماری روبکاری مین پیش کرین۔ ہم خود بعد ملاحظہ روئداد وغیرہ کے فیصلہ صادر کیا کرینگے اس مجلس کا خرچ صیغۂ عدالت کی آمدنی پر نہین ڈالا گیا بلکہ محکمہ مناصب سے

خزانہ پر اسکا صرفہ عائد کیا گیا۔

(۸) محکمہ مشورہ

اِس خیال سے کہ قانون ریاست مین وقتاً فوقتاً ترمیم کی ضرورت ہوتی ہے اور محض کسی ایک تحریک کی بناپر ایسی ترمیم نامناسب ہے۔ نیز ترمیم و تنسیخ قانون کے وقت رعایا کے حقوق پر بھی ضرور غور ہونا چاہیے سرکاری اور غیر سرکاری ممبرونکی جماعت سے ایک مجلس مشورہ (لیجس لٹیف کونسل) قائم کی گئی جس مین قوانین مال۔ و دیوانی۔ و فوجداری کی ترتیب و تکمیل و ترمیم کا کام ہوتا ہے۔ اور اوسکے مصارف کا کل بار ریاست پر رکھا۔ سال زیر رپوٹ مین اِس کا خرچ نوسو اٹھارہ روپیہ تین آنہ ہے۔ اِس کی کارروائی تفصیل ذیل سے ظاہر ہوتی ہے۔

گوشوارهٔ قوانین

نمبر شمار	نام قانون	کارروائی مشورہ
۱	مالگذاری	مشورہ سے پاس ہوکر پیش ہوا تھا اب مکرر زیر غور ہے
۲	بندوبست	"
۳	قواعد وصولی جمع سرکاری	"
۴	قواعد ٹھیکہ جات عامہ	"
۵	قواعد تخم و کھاد	"
۶	قواعد دفینہ	"
۷	قواعد باغات	"
۸	قواعد پیلٹہ	"
۹	قواعد پنشن	"

نمبر شمار	نام قانون	کارروائی مشورہ
۱۰	قواعد آبکاری	"
۱۱	قانون رخصت ملازمان	"
۱۲	قانون قمار بازی	"
۱۳	تعزیرات	"
۱۴	قانون پولیس	"
۱۵	قانون جماعت انتظامیہ (مینوسپلٹی)	بعد غور و بحث کے پاس ہو کر ہماری منظوری سے جاری ہو گیا۔
۱۶	قواعد مدرسۂ نسوان	پاس ہو گیا
۱۷	قواعد انتظام آبادی	زیر غور مزید
۱۸	قواعد باقیات	زیر غور و بحث
۱۹	قواعد پٹواریان و قانون گویان	"

نمبر شمار	نام قانون	کارروائی مشورہ
۲۰	قواعد معافیداران	زیر کارروائی
۲۱	قواعد قبالجات	زیر غور مزید
۲۲	قانون اسٹامپ	زیر کارروائی
۲۳	قانون رسوم عدالت	″
۲۴	توقیعات ضابطۂ دیوانی	″
۲۵	قانون دادرسی	″
۲۶	قانون معاہدہ	″
۲۷	قانون انتقال جائداد	″
۲۸	قانون خزانہ وحساب	زیر غور مزید
۲۹	قانون ملاخلت بیجا مویشی	زیر کارروائی

نمبر شمار	نام قانون	کارروائی مشورہ
۳۰	قانون شہادت	زیر کارروائی
۳۱	ضابطۂ فوجداری	"
۳۲	قانون افیون و مسکرات	اسمین گانجہ و بہنگ کے قواعد بہی شامل ہین زیر غور
۳۳	قانون سائر	زیر ترتیب

(۹) تقرر مجلس علما — قاضی صاحب و مفتی صاحب کے درمیانی اختلافات مقدمات فتویٰ طلب رفع کرنے کے لیے ایک مجلس علما بصرف مبلغ ایکہزار چہہ سو چوالیس روپیہ سالانہ (السالۃ الی) قائم کی گئی جس نے پندرہ مقدمات روز قائمی سے آجتک فیصل کیے۔

(۱۰) فیصلہ مقدمات — سال زیر رپوٹ مین عدالتہاے ذیل یعنی اجلاس کامل۔ اجلاس مشترکہ۔ محکمۂ نصیر المہامی۔ نیابت نصیر المہامی

صدر المہامی۔ مجسٹریٹی۔ منصفی فوجداری۔ صدر الصدوری۔
صدر امینی۔ منصفی دیوانی۔ وہر چہار نظامت مین حسب تفصیل ذیل
مقدمات رجوع ہوکر فیصل ہوے۔ عام اعتبارات سے اِس صیغہ کی
کارروائی اطمینان کے قابل ہے۔ امید ہے کہ اِس صیغہ مین بہت جلد
نمایان قسم کی ترقی ہوگی۔

گوشوارہ مقدمات مرجوعہ ومنفصلہ

نام صیغہ	بقایا سالگذشتہ	مرجوعہ حال	میزان	فیصلہ	باقی
صیغۂ دیوانی	ساہ ہے م	سمہ حمار ے م سار	للعہ یاہ ہے م سار	یلعہ لمالعہ م سار	املماہ ے م
صیغۂ فوجداری	املماہ ے م	للعہ لماہ ے م سار	صمہ یاہ ے م سار	للعہ لاہ ے م	املماہ ے م

صیغۂ میونسپلٹی۔ و پولیس۔ و جیل۔

(۱۱) تقرر جماعت انتظامیہ (مینوسپل کمیٹی)

بہ نظر عمدگی صفائی اور حسن انتظام شہر خاص کے جماعت انتظامیہ (مینوسپل کمیٹی) قائم کیگئی اتبک اونیس ہزار تین سو چورانوے روپیہ ساڑہے چودہ آنہ خرچ ہوئے۔ ابتدائی حالت مین کام قابل اطمینان ہے۔ پوری منظوری اسکی سالانہ مبلغ پچاس ہزار پانسو بائیس روپیہ ساڑہے گیارہ آنہ کی ہے۔

(۱۲) صیغۂ پولیس

اس صیغہ کی کارروائی بہی قابل اطمینان ہے مفصلات کے تہانہ جات مین جدید کانسٹبل اضافہ ہوئے ہین بغرض تحفظ جان و مال رعایا کے قلعہ گنور مین ایک قلعدار او

دو گارد سپاہیان جدید قائم کیے گئے ہین - دو فوجی کمپنیان بغرض امداد تہانہ جات مفصل کے مزید بران تعینات کی گئی تہین وہ واپس طلب ہو کر دو کمپنیون کی مستقل جمعیت پولیس مین اضافہ کی گئی اب کل جمعیت پولیس دو ہزار دو سو نفر ہی جسکا سالانہ خرچ ایک لاکہہ اکانوے ہزار دو سو اڑسٹہہ روپیہ ہی ملک کو بوجہ کثرت واردات زمانہ سابق کے ضرورت تہی کہ جمعیت اضافہ کیجائے جب اشخاص جرائم پیشیہ پر ہیبت طاری ہو جائیگی تو کمی کر دیجائیگی - اور بغرض قائمی امن وامان پولیس کے انتظامی قواعد مین بہ اتباع مینول پولیس تغیر تبدل کیا گیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ بمقابلہ سالہائے گذشتہ کے امن ترقی پذیر ہے وارداتہائے سنگین مین سالہائے ماسبق سے آٹہہ سو نواسی کی

کمی ہی اور بمقابلہ سال آخر عہد سرکار خلد مکان کے نہایت درجہ کمی ہی۔ اور عام وارداتون مین بھی بمقابلہ سال گذشتہ کے بہت کمی ہی۔ افسران و عہدہ داران سرگرمی سے کام کرتے ہین۔ کوتوال شہر کا بھی انتظام اچھا رہا منجملہ ایک سو ساٹھہ وارداتون کے صرف پینتیس واردات لاپتہ ہین اور باقی سب برآمد ہوگئین او منجملہ چار ہزار پانسو نو روپیہ سوا بارہ آنہ مال مسروقہ کی دو ہزار چارسو چھیاسی روپیہ ساڑہے تین آنہ کا مال برآمد ہوا اور حسن انتظام وکفایت شعاری کوتوال سے دو ہزار دو سو چھپن کی بچت ہوئی اور اعلے افسر پولیس بھی مستعدی سے نگرانی کرتے ہین۔ تعمیر جدید چوکیات کیواسطے مبلغ تیس ہزار کی منظوری دیگئی۔

(۱۳) جیل — جیل کا انتظام سال زیر رپوٹ مین اطمینان کے

قابل رہا پانسو اَٹھتیس قیدی جدید داخل ہوے اور پانسو چھپن بشرح

ذیل رہا ہوئے۔

(۱) بعد تکمیل میعاد و اپیل چار سو پچاس نفر۔

(۲) معافی سزا بصیغۂ تقریبات چھپن نفر۔

کارخانہ جیل کیحالت بدستور رہی خرچ مبلغ اونتالیس ہزار تین سو

ترانوے روپیہ پونے پانچ آنہ ہوا اور بہ نظر حفظان صحت حسب صوابدید

ڈاکٹر ویر صاحب بہادر سرجن خوراک مین کمی کی گئی چنانچہ اِس

کمی خوراک سے قیدیون کی صحت اچھی رہی اور عام حالات کے

لحاظ سے تعداد اموات بھی زیادہ نہین ہوئی باوجود شیوع

مرض طاعون کے صرف دس قیدی اس سال فوت ہوے

بیل ڈالنے کا جو قاعدہ تھا وہ بھی منسوخ کیا گیا۔

صیغۂ مال

(۱۴) عام حالت مالی — اس صیغہ کی وصولی تحصیل مین جیسی کہ امید دلائی گئی تھی ترقی نہین ہوئی۔

(۱۵) تکمیل بندوبست پنجسالہ۔ — بقیہ دو ضلعون کے بندوبست سرسری پنجسالہ کی بھی تکمیل ہوگئی پانچ لاکھہ پچپن ہزار چارسو تہتر روپیہ تیرہ آنہ کی رعایت مستاجرون کے ساتھہ کیگئی اس تمام بندوبست کے دوران مین عذرات مالگذارون کے متعلق جمع مالگذاری کی سماعت کیگئی۔

(۱۶) جنگل — اس صیغہ مین باوجودیکہ المضاعف سے بھی زیادہ مصارف گوارا کرنے پڑے حسب لخواہ کامیابی نہوئی مثل سالگذشتہ کے آمدنی رہی ترقی نہوئی اِسکا سبب

افسران نگران کی بے توجہی و بد دیانتی ہی جو آمدنی اس صیغہ میں
ہوئی اوسکے خرچ کے لیے کافی نہ تھی بوجہ متعدد شکایات رعایا کے
علمدار حسین سابق مہتمم جنگل سپرد عدالت کیے گئے تحقیقات ہو رہی ہے

(۱۷) جاگیرات و معافیات	بارہ موضع اور پانچسو بیاسی بگیہ پانچ بسوہ

اراضی جمعی مبلغ اٹھارہ ہزار تریسٹھ روپیہ پونے تین آنہ بوجہ
نہ موجود ہونے کسی وارث شخص متوفی کے ضبط ہوے باقی بدستور
بحال ہے۔

(۱۸) پنشن ملازمان	بڑے اور چھوٹے اونیس نفر ملازمین دیرینہ کو

بلحاظ اونکے استحقاق اور بنظر ترحم اونکے حال پر یہ تعداد چار ہزار
پانسو اکیس روپیہ سالانہ پنشن دیگئی۔

(۱۹) خیرات	بدستور تینتالیس ہزار سات سو دس روپیہ کے

خرچ سے تقسیم طعام پختہ و خام و غلہ و نقدی روزانہ و ماہانہ اہل ہنود

و مسلمانون کے لیے جدا جدا جاری ہے۔

(۲۰) خرچ۔ خرچ مین بمقابلہ سال گذشتہ چھیالیس ہزار چوبیس روپیہ

سات آنہ آٹھہ پائی کی بیشی ہوئی اور حسب ذیل مصارف ہوئے۔

مصارف سفر حجاز علاوہ اسکے ہین۔

گوشوارہ مصارف ریاست بابت سال سوم صدر نشینی

صرف والا شان و متعلقین	صرف پنشن بابت ملازمان	خیرات و نذر و نیاز و مصارف مذہبی	مصارف عطا و انعام	مدارس و شفاخانہ	دارالانشاء و کچہری ریاست	چندہ جات و اخبارات	مہمان خانہ و باغات	تعمیرات و پبلک ورکس	مصارف ریاست و کارخانہ جات	مصارف متفرقات	میزان کل خرچ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۲۱) شرکت مستاجری صیغۂ مال مین شرکت مستاجری اس ضرورت سے

جائز قرار دی گئی کہ اس سے آبادی ملک اور رفاہ رعایا مین ترقی کی امید دلائی گئی ہی۔

سر رشتہ تعلیم

(۲۲) مدارس قدیم — آخر عہد سرکار خلد مکان مین طالب علمون کی تعداد دو ہزار دو سو چوہتر نفر ۲۲۷۴ تھی اور اب دو ہزار چار سو چہیاسی نفر ۲۴۸۶ طالب علم زیر تعلیم ہین جنمین سے مختلف درجات کے امتحانون مین ایکہزار ایک سو چالیس ۱۱۴۰ پاس ہوے۔

(۲۳) ترقی تعلیم۔ — ہمارے عہد مین حسب ذیل مدارس جدید جاری ہوے

(الف) مدرسۂ طبیہ آصفیہ جسمین انگریزی و یونانی طب کی مشترکہ تعلیم ہوتی ہی سالانہ خرچ دو ہزار پانسو اسی روپیہ ہی اور پینتیس نفر

طالب علم زیر تعلیم ہین۔

(ب) مدرسۂ سلطانیہ جسمین شریف لڑکیون کی تعلیم بہ رعایت پردہ ہوتی ہی صرفہ سالانہ چھ سو روپیہ ہی اور باون نفر طالبات علم زیر تعلیم ہین

(۲۴) الگزنڈرا نوبل کالج اِس خیال سے کہ معززین و عمائد بھوپال اپنے لڑکون کو تعلیم دلانے مین تساہل کرتے ہین اور ہمارا نشوونما ایسے زمانہ مین ہوا ہے کہ جسمین گھر گھر علم کی روشنی پھیلی ہوئی ہی علاوہ اسکے عمائد کے تعلیم یافتہ ہونے سے عامہ رعایا اثر تعلیم کا جلد قبول کرتی ہی تاہم عمائد کو مدرسہ مین (جسمین عموماً رعایا کی تعلیم ہوتی ہی) اپنی اولاد کو بھیجنے سے عار ہی ہمنے ایک نوبل اسکول جناب ملکہ معظمہ کے نام نامی کی مناسبت سے موسوم بہ الگزنڈرا نوبل اسکول بڑے پیمانہ پر قائم کرنیکی تجویز کی ہی۔ اور اوسکی عمارت کا نقشہ مرتب ہو گیا ہی

تعمیر شروع بہی کر دی گئی ہی جسمین اتبک مبلغ پانچہزار دو سو بائیس روپیہ پندرہ آنہ صرف ہو چکا ہی اسکا بنیادی تہر میجر ایل امپی صاحب بہادر سابق پولٹیکل ایجنٹ نے رکہا تہا بعد تیاری کالج مذکور کے اوسکا افتتاح کیا جائیگا اور صاحبزادہ میان محمد حمید اللہ خان صاحب بہادر کو بہی اسی کالج مین تعلیم دیجائیگی انشا اللہ تعالے

(۲۵) اضافہ مدرسہ بلقیسی مین ایک دستکار مقرر کیا گیا۔ اور مدرسہ وکٹوریہ مین شامل کر کے مسز اسکل تہارب کے مشاہرہ مین اضافہ ہوا اور تعلیم اُردو و فارسی کے لیے ایک معلمہ اور مامور کی گئی۔

(۲۶) باہر سے تعلیم لینا گراس فارم کی تعلیم حاصل کرنیکو دو آدمی بہ خرچ دو سو چوبیس روپیہ سالانہ بمقام انبالہ بہیجے گئے اور انگشتان

کی تعلیم کے لیے دو آدمی بہ خرچ ایک سو چوراسی روپیہ بمقام اندور بالالوبہ بھیجے گئے۔

صیغہ حفظان صحت

(۲۷) طاعون

سال گذشتہ مین بوجہ ہماری موجودگی کے بہت سرگرمی کے ساتھہ انتظام انسداد و تعمیل قواعد مقررہ کا ہوا تھا جس سے طاعون کا بفضلہ تعالیٰ زور نہو نے پایا اور بہت جلد دفع ہو گیا مگر افسوس ہر کہ اس سال ہمارے سفر حج کے زمانہ مین یہ موذی مرض بہت قوت سے نمودار ہوا اور بہت شدت رہی باوجودیکہ انسدادی کارروائی سے اوسکا مقابلہ بھی اوتنی ہی قوت سے کیا گیا۔ صفائی۔ علیحدگی۔ قرنطینہ۔ ادعیہ مناسبہ۔ اور دوسرے معقول طریقون سے ہر قسم کا انتظام

(۲۹) پیدایش واموات — شہر خاص کی تعداد پیدایش واموات حسب ذیل ہے۔

(۱) پیدایش ایکہزار دوسو پندرہ۔

(۲) اموات چار ہزار چھہ سو اٹھاسی نفر۔

(۳۰) نگرانی خرید فروخت اجناس ناقصہ — بغرض حفاظت صحت خلائق کے خراب اور بدبودار اجناس کے فروخت کی مطلقاً ممانعت کردیگیئی اور اوسکی نگرانی کے واسطے طبیب مہتمم دار الشفا اور ڈاکٹر اور افسران متعلقہ صیغہ فوجداری ومال کو ہدایت وتاکید کی گیئی۔

صیغہ فوج

(۳۱) جدید اصلاحات — منجملہ تجویزات اصلاحی مندرجہ رپوٹ سالگذشتہ

رسالہ جات اختر امیہ و انتظامیہ کی اصلاح حالت بصرف مبلغ تیرہ ہزار پانسو چودہ روپیہ سوا آنہ کردیگیئی اور رسالہ اختر امیہ کے سوارون کی تنخواہ مین فی سوار دو روپیہ اضافہ کیا گیا اور تجویزات کا بہی نفاذ ہوتا جاتا ہی امید ہی کہ پوری کامیابی ہوگی اضافہ سالانہ تین ہزار چوبیس روپیہ ہی۔

(۳۲) تہذیب — بغرض درستی تہذیب فوج کے قانون فوجی زیر ترتیب ہی جسکا عنقریب نفاذ ہوگا۔

(۳۳) تعلیم قواعد۔ — پچہلی حالت کے دیکہتے ہوئے فوج کی شائستگی مین بہت ترقی ہوئی محنت وجفاکشی کی عادت سپاہیون مین بڑہتی جاتی ہی۔ امید ہی کہ افسران فوج کوشش کرکے جلد درستی کرلین گے۔

(۳۴) عطیات | جو قرضہ خزانہ کارجمنٹ اعانت شاہی کو معاف ہوا ہی اوسکی تعداد ستائیس ہزار نوسو اکیاسی روپیہ نو پائی ہے۔ معہ سود (۲۷۹۸۱ روپیہ)

متفرق

(۳۵) صرفہ تبدیلی بائیلر انجن خزانہ سے دیا گیا | بائیلر انجن آب رسانی کے پُرانے ہوجانیکے سبب سے پیشتر یہ تجویز پیش ہوئی تھی کہ مبلغ پینتیس ہزار چھہ سو بیاسی روپیہ بارہ آنہ صرفہ تبدیلی بائیلر بطور ٹیکس کے وصول ہوکر بائیلر بدلوادیا جاوے لیکن ہمنے نظر بحالات رعایا و ملازمین اِسکو پسند نکرکے صرفہ تبدیلی انجن کا خزانہ سے دینا منظور کیا اور اپنی رعایا کو اِس ٹیکس سے معافی دی۔

(۳۶) تعمیرات سڑک مفصلات و ڈاک بنگلہ جات متعلقہ مسٹر کوک | مفصلات کی سڑکون اور ڈاک بنگلون وغیرہ کی تعمیرات کا تعلق بدستور مسٹر کوک سے ہے

اور کام کیحالت پر بے اطمینانی کی کوئی وجہ اتبک نہین ہی اس

کام کے لیے اگرچہ ستائیس ہزار نوسو تریسٹھہ روپیہ نو تین آنہ سالانہ

مقرر ہی لیکن سٹرک اسلام نگر و بیرسیہ کیواسطے چونکہ کوئی تکدمہ

ہنوز مقرر نہین ہوا ہی لہذا امسال تینتیس ہزار دوسو اٹھارہ روپیہ صرف

ہوا ہی علاوہ اِسکے نگرانی تعمیرات ریاست و اشیاے کارخانہ جات

ریاست میز و کرسی وغیرہ بہی مسٹر کوک کے سپرد ہوئی ہی تاکہ ہر چیز

کی مرمت و صفائی وغیرہ خوش اسلوبی سے ہوتی رہے۔

(۳۷) درستی و تعمیر مکانات مفصلات زیر اہتمام مہتمم تعمیرات

جسقدر تخمینہ جات مرتب ہوے ہین اونکی کارروائی شروع کردی گئی ہی اور مبلغ ستائیس ہزار

چارسو چھیاسی روپیہ ساڑہے پندرہ آنہ کی بالفعل منظوری ہوئی

ہے۔

(۳۸) ڈاک خانہ جات | اس محکمہ کا انتظام قابل اطمینان ہے

تین ہزار ایکسو اٹھائیس روپیہ آٹھہ آنہ آمدنی ہوئی اور تیرہ ہزار

تین سو اٹھائیس روپیہ سوا تین آنہ کا خرج ہوا۔

(۳۹) گزیٹری | اس محکمہ کا کام قریب ختم ہے اور صرفہ

اس سال کا مبلغ تین ہزار نوسو ساٹھہ روپیہ ہے۔

(۴۰) پیسونکا نرخ | بھوپالی پیسون کے نرخ مین ہمیشہ تغیرات

ہوتے رہتے تھے اس لیے اون کا ایک معتدل نرخ

قائم کر دیا گیا کہ تجارت پیشہ اشخاص نقصان سے

محفوظ رہین۔

(۴۱) گوشت کا نرخ | گوشت کا نرخ منصفانہ حد پر قائم کر دیا گیا۔

تاکہ خریدار اور بیچنے والے دونو نقصان سے محفوظ رہین اور یہ بھی

ہدایت کردیگئی کہ بجز مسلخ کے اور کہین مویشی ذبح نہو سکے ۔

(۴۲) محکمات بخشیگری محکمات بخشیگری روبکاری وحساب کے رجسٹرون اور عملدرآمد کاغذی کی بے ترتیبی رفع کرکے اونکی اصلاح مناسب کی گئی جس سے حساب وحالات کی صفائی رہیگی اعمال نامہ ملازمین جو ابتک مرتب ہونیکا دستور نہین تہا جاری کیا گیا ۔

تتمہ رپوٹ سالگذشتہ

(۴۳) مصارف دہلی رپوٹ سالگذشتہ مین دربار تاجپوشی کی شرکت کا تذکرہ ہوچکا ہے اسکا صرفہ نواسی ہزار سات سو نو روپیہ سوا دس آنہ ہے

(۴۴) مصارف شادی صاحبزادگان والاشان ۔ حسب وعدہ رپوٹ سالگذشتہ نسبت صرفہ شادی نواب محمد نصراللہ خان صاحب بہادر

وصاحبزادہ حافظ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر مبلغ

چار لاکھہ روپیہ صرف ہوا علاوہ اون زیورات وغیرہ کے

جو توشکخانہ جات وغیرہ سے دیے گئے ہین فقط

محررہ منشی سید محمد منصب علی

منشی روبکاری